فرشتہ صِفَّت

کیسے بنیں؟

22-December-2022

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

22 دسمبر، 2022ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

فرشتہ صِفَّت کیسے بنیں؟

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿... فرشتے اور شوقِ عِلمِ دین
- ✿... فرشتوں کے 4 مَسَائل
- ✿... فرشتوں کی پیدائش کا مقصد
- ✿... فرشتے نماز کے لئے جگاتے ہیں
- ✿... فرشتے نیکی کی دعوت دیتے ہیں

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

پارہ:22، سورۂ اَحزاب، آیت:56 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓىٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾

(پارہ:22، سورۂ احزاب:56)

ترجَمہ کنز الایمان: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والو ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ کریمہ میں بتایا گیا کہ اللہ پاک بھی اپنے پیارے اور محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود شریف بھیجتا ہے اور فرشتے بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰه! فرشتے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجتے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ مختلف فرشتوں کی درودِ پاک سے متعلق مختلف ذِمَّہ داریاں (**Responsibilities**) بھی ہیں مثلاً ❁ دُنیا میں جب بھی، جہاں بھی کوئی عاشقِ رسول، غلامِ مصطفےٰ درودِ پاک پڑھتا ہے تو فرشتے اس پر بھی درود بھیجتے ہیں ❁ کچھ فرشتے وہ ہیں کہ جب جمعرات کا دِن آتا ہے

تو وہ سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ (***Gold Pen & Silver Foil***) لے کر اُترتے ہیں، اس دوران جو بھی عاشقِ رسول آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود شریف بھیجتا ہے، فرشتے اس کا درود لکھ لیتے ہیں[1] ❁ حدیثِ پاک کے مطابق 2 فرشتے وہ ہیں، جن کی اللہ پاک نے ذِمَّہ داری لگا رکھی ہے کہ دُنیا میں جب بھی جہاں بھی کوئی عاشِقِ رسول درودِ پاک پڑھتا ہے تو وہ فرشتے اسے دُعا دیتے ہیں: اللہ پاک تیری بخشش فرمائے[2] ❁ کچھ فرشتے وہ ہیں، جن کی ذِمَّہ داری ہے کہ وہ زمین میں چلتے پھرتے رہتے ہیں، جب بھی کہیں کسی عاشِقِ رسول کو درودِ پاک پڑھتا دیکھتے ہیں تو اس کا درود شریف بار گاہِ رسالت میں پہنچاتے ہیں[3] ❁ حضرت کعب رَضِیَ اللہُ عَنۡہ فرماتے ہیں: کوئی فجر ایسی طلوع نہیں ہوتی مگر 70 ہزار فرشتے اُترتے ہیں اور پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے روضۂ پُر نور کے پاس جمع ہوتے ہیں، خوشی سے اپنے پَر ہِلاتے ہیں اور شام تک آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درودِ پاک بھیجتے رہتے ہیں، جب شام ہوتی ہے تو یہ فرشتے واپس لوٹ جاتے ہیں، پھر اتنے ہی فرشتے اور آتے ہیں، وہ صبح تک بار گاہِ رسالت میں درودِ پاک عَرض کرتے رہتے ہیں۔[4]

سیّدی اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ **حدائقِ بخشش** میں فرماتے ہیں:

سَتّر ہزار صبح ہیں، سَتّر ہزار شام | یُوں بندگیِ زُلف و رُخ آٹھوں پہر کی ہے
جو ایک بار آئے دوبارہ نہ آئیں گے | رُخصَت ہی بارگاہ سے بس اس قدر کی ہے

---

1 ... کنزالعمال، کتاب: الاذکار، جز: 1، جلد: 1، صفحہ: 250، حدیث: 2174۔
2 ... معجمِ کبیر، جلد: 2، صفحہ: 218، حدیث: 2687۔
3 ... نسائی، کتاب: السہو، باب: السلام علی النبی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 219، حدیث: 1279۔
4 ... سنن الدارمی، باب: ما اکرم اللہ تعالیٰ نبیہ، صفحہ: 59، حدیث: 95 ملتقطًا۔

مَعصُوموں کو ہے عُمر میں صرف ایکبار بَار | عاصی پڑے رہیں تو صَلا عُمر بھر کی ہے [1]

وضاحت: ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی یہ شان ہے کہ 70 ہزار فرشتے صبح کو اور 70 ہزار شام کو حاضِر ہو کر دُرودِ پاک کے نذرانے پیش کرتے ہیں، شانِ رسالت کا کمال دیکھئے کہ جو فرشتے ایک بار حاضِر ہو گئے، اب دوبارہ قیامت تک ان کی باری نہیں آئے گی۔ یہ فرشتے ہیں، جنہیں صِرف ایک ہی بار بارگاہِ رسالت میں حاضِری کی اجازت نصیب ہوتی ہے اور ہم غلاموں پر کرم نوازیاں کیا ہیں؟ کوئی ایک بار آئے، چاہے ہزار بار آئے، چاہے زِندگی بھر درِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر ہی پڑا رہے، کوئی ممانعت (***Restriction***) نہیں ہے۔

اے عاشقانِ رسول! یہ فرشتے ہیں، جو اللہ پاک کے پیارے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درودوں کے گجرے نچھاور کرتے ہیں، کاش! ہم غُلام بھی ہمت کریں، اپنے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر خوب کثرت سے درود شریف پڑھا کریں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

ذِکْر و درود ہر گھڑی وِردِ زباں رہے | میری فُضُول گوئی کی عادَت نکال دو! [2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَلنِّیَّۃُ الْحَسَنَۃُ تُدْخِلُ صَاحِبَھَا الْجَنَّۃَ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کروا دیتی ہے۔ [3]

---

1 … حدائقِ بخشش، صفحہ:220-221 ملتقطاً۔
2 … وسائلِ بخشش، صفحہ:305۔
3 … مسند فِردَوس، جلد:4، صفحہ:305، حدیث:6895۔

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ (**Attention**) سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فرشتے اور شوقِ عِلْمِ دین

علّامہ عمر بن احمد آفندی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ قصیدہ بُردہ شریف کی شرح میں لکھتے ہیں: کچھ فرشتے 1000 سال سے چند علمی مسائل میں بحث کر رہے تھے مگر ان کے یہ مسائِل حل نہیں ہو رہے تھے، پھر جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف لائے تو فرشتوں نے جان لیا کہ یہی وہ ہستی ہیں جو ہمارے علمی مسائِل حل فرمائیں گے، چنانچہ فرشتوں نے نہایت عاجزی کے ساتھ (**Modestly**) دُعا کی، اللہ پاک نے ان کی دُعا قبول فرمائی اور پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم کو معراج کے لئے بُلایا۔

اب اس سے آگے کیا ہوا؛ اس بارے میں خود ہمارے آقا و مولیٰ، محمد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم کا مبارک فرمان سنیئے! سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میں نے اپنے ربّ کریم کو اَحْسَن صُورت میں دیکھا، اللہ پاک نے فرمایا: اے محبوب (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم)! فرشتے کن مَسَائِل میں بحث (**Discussion**) کر رہے ہیں؟ میں نے عرض کیا: یااللہ پاک! 4 مَسَائِل ہیں، فرشتے اُن کو حل نہیں کر پا رہے، اللہ پاک نے فرمایا: اے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم! آپ نے سچ کہا۔ اب اللہ پاک نے فرشتوں کو فرمایا: یَا مَلَائِکَتِی!

وَجَدْتُّمْ حَلَّالَ الْمُشْکِلَات اے میرے فرشتو! تُم نے مشکلات حل فرمانے والے کو پالیا ہے، فَاسْئَلُوْا اَشْکَالَکُمْ یعنی وہ مسائل جنہیں تم حَل (**Solve**) نہیں کر پا رہے، آج میرے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے وہ مَسَائِل پوچھ لو...!!

فرشتوں کے 4 مَسَائِل

پیارے اسلامی بھائیو! فرشتوں کے وہ 4 مَسَائِل کیا تھے جن میں وہ 1000 سال سے غور و فِکْر کر رہے تھے؟ حدیثِ پاک میں ہے: جب اللہ پاک نے فرشتوں کو فرمایا کہ اے فرشتو! آج ہمارے محبوب صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے اپنے مَسَائِل پوچھ لو تو سب سے پہلے حضرت اسرافیل عَلَیْہِ السَّلَام نے عَرْض کیا: مَا الْکَفَّارَاتُ یعنی (یَارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم!) کَفّارات (گُناہوں کو مٹانے والی چیزیں) کیا ہیں؟ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: (1): مشکل وقت (یعنی جب وُضو کرنا دُشوار لگ رہا ہو، مثلاً سخت سردی ہو، اس وقت) کامِل وُضو کرنا (2): نمازِ باجماعت کے لئے پیدل چل کر جانا (3): اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

اب حضرت میکائیل عَلَیْہِ السَّلَام نے دوسرا مسئلہ عرض کیا: وَ مَا الدَّرَجَاتُ (یَارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم!) درجات (بلند کروانے والے اَعْمَال) کیا ہیں؟ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: (1): اِطْعَامُ الطَّعَامِ کھانا کھلانا (2): وَ اِفْشَاءُ السَّلَامِ سلام کو عام کرنا (3): وَ الصَّلَاۃُ بِاللَّیْلِ وَالنَّاسُ نِیَامٌ رات کو جب لوگ سو رہے ہوں، اس وقت نماز پڑھنا۔ (یہ تین کام کرنے والے کے درجات بلند ہوتے ہیں)۔

فرشتوں کے 2 مسائل حل ہو گئے، اب حضرت جبریل امین عَلَیْہِ السَّلَام نے تیسرا مسئلہ پیش کیا: وَ مَا الْمُنْجِیَاتُ (یَارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم!) نجات دلانے والی چیزیں کیا ہیں؟

محبوبِ رَبّ، سلطانِ عرب صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: (1): خَشْیَۃُ اللّٰہِ فِی السِّرِّ وَ الْعَلَانِیَۃِ تنہائی میں اور سب کے سامنے (ہر حال میں) اللہ پاک سے ڈرتے رہنا (2): وَ الْقَصْدُ فِی الْفَقْرِ وَ الْغِنٰی تنگی و آسانی، غربت و مالداری (یعنی ہر حال میں) میانہ روی اختیار کرنا (3): وَالْعَدْلُ فِی الْغَضَبِ وَ الرِّضٰی یعنی غُصّے کی حالت ہو یا خوشی کی کیفیت ہو (ہر حال میں) انصاف قائم رکھنا۔

یہ تین مسائل حل ہو گئے، اب حضرت عزرائیل عَلَیْہِ السَّلَام نے عَرض کیا: وَ مَا الْمُهْلِكَاتُ (یَارسولَ اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم!) ہلاکت میں ڈالنے والی چیزیں کیا ہیں؟ فرمایا: (1): شُحٌّ مُطَاعٌ کنجوسی جس کی پیروی کی جائے (2): وَ هَوًى مُتَّبَعٌ خواہش جس کی اِتّباع کی جائے (3): وَ اِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِہٖ اور بندے کا اپنے آپ کو اچھا سمجھنا (یعنی خود پسندی کا شکار ہو جانا)۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی...!!

فرشتے 1000 سال سے جن مسائل میں بحث و تکرار کر رہے تھے، انہیں ان مسائل کا حل نہیں مل رہا تھا، رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے منٹوں میں وہ مسائل حل فرما دیئے۔

مشکل جو سر پہ آپڑی، تیرے ہی نام سے ٹلی | مشکل کشا ہے تیرا نام، تم پر درود اور سلام

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کاش! شوقِ عِلْمِ دِین مِل جائے

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! فرشتے عِلْمِ دین کا کیسا شوق رکھتے ہیں۔ 1 ہزار سال تک فرشتے علمی مسائل میں غور و فِکْر اور آپس میں بحث و تکرار کرتے رہے۔

افسوس! ہمیں اچھے سے اچھا موبائل خریدنے کا شوق ہے ❁ فیس بُک (***Facebook***)

---

1 ...ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، صفحہ: 747، حدیث: 3234 بتغیر قلیل۔ قصیدۃ البردۃ مع شرحہا عَصِیْدَۃُ الشُّہْدَہ، صفحہ: 236-237 ملتقطاً۔

کاشوق ہے ✿ یوٹیوب(You Tube) پر وقت برباد(Waste) کرنے کا شوق ہے ✿ سستی شہرت کاشوق ہے ✿ فضول سیر سپاٹوں کاشوق ہے ✿ اور نہ جانے کیسے کیسے شوق ہم نے پال رکھے ہیں، کاش! ہمیں عِلْمِ دین(Religious Knowledge) کاشوق نصیب ہو جائے۔

فرشتے کی نصیحت

عِلْمِ دِین کا شوق رکھنے والے عظیم صحابۂ کرام میں سے ایک عظیم صحابیِٔ رسول حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ہر شخص کے دروازے پر 2 فرشتے مقرر ہیں، جب وہ گھر سے نکلتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں: **عالِم بن یا طالِبِ عِلْم بن جا...!! تیسرا مت بننا۔** [1]

اللہ پاک ہمیں فرشتوں کی اس نصیحت(Advice) کو قبول کرنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

زندگی ہو مِری پروانے کی صورت یاربّ! | علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یاربّ! [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

فرشتوں کا تعارُف

اے عاشقانِ رسول! فرشتے بھی اللہ پاک کی مخلوق ہیں ✿ یہ اللہ پاک کے فرمانبر دار(Obedient) ہیں ✿ اللہ پاک نے انہیں نُور سے بنایا ہے ✿ اور انہیں یہ طاقت عطا فرمائی ہے کہ وہ جو شکل چاہیں بن جاتے ہیں ✿ فرشتے جان بوجھ کر یا بھولے سے کبھی بھی اللہ پاک

1 ...کنز العمال، کتاب: العلم، جز: 10، جلد: 5، صفحہ: 73، حدیث: 28868۔

2 ...کلیات اقبال، بانگ درا، حصّہ اوّل، صفحہ: 65۔

کی نافرمانی نہیں کرتے ❁ صِرْف وہی کرتے ہیں جس کا اللہ پاک انہیں حکم دیتا ہے ❁ سب فرشتے معصوم ہیں (یعنی ان سے گُناہ ہونا شرعاً ناممکن ہے)، لہٰذا یہ ہر قسم کے چھوٹے بڑے گُناہ سے پاک ہیں۔[1] کل فرشتے کتنے ہیں؟ان کی تعداد اللہ پاک کو معلوم ہے یا اللہ پاک کی عطا سے اس کے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جانتے ہیں۔[2] ہمیں یہ حکم ہے کہ ہم سب فرشتوں پر ایمان لائیں، یعنی ہمارا عقیدہ یہ ہونا چاہئے کہ جتنے فرشتے ہیں، ہم سب پر ایمان لائے۔

فرشتوں کے متعلق اسلامی عقائد

بہارِ شریعت میں ہے: ❁ فرشتے نہ مرد ہیں نہ عورت[3] ❁ کسی فرشتے کی معمولی سی گستاخی کفر ہے ❁ جاہِل لوگ اپنے کسی دُشمن (**Enemy**) یا کسی ناپسندیدہ شخص کو دیکھ کر کہتے ہیں: مَلَكُ الْموت آگیا، یہ جملہ قریب بہ کفر ہے ❁ فرشتوں کے وُجُود کا انکار کرنا یا یہ کہنا کہ فرشتہ نیکی کی قُوَّت کو کہتے ہیں، اس کے سوا کچھ نہیں، یہ باتیں کفر ہیں۔[4]

فرشتوں کی پیدائش کا مقصد (Purpose)

حضرت عبد اللہ بن عَمْرو بن عاص رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: خَلَقَ اللهُ الْمَلَائِكَةَ لِعِبَادَتِهٖ یعنی اللہ پاک نے فرشتوں کو اپنی عبادت کے لئے بنایا ہے۔[5]

معلوم ہوا؛ جیسے ہم انسانوں اور جنّوں کی پیدائش اس لئے ہے تا کہ ہم اللہ پاک کی عِبادت کریں، ایسے ہی فرشتے بھی اللہ پاک کی عِبَادت کے لئے بنائے گئے ہیں، البتہ ! بعض

---

1 ...بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:90، حصہ:1 بتغیر قلیل۔
2 ...بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:94، حصہ:1 بتغیر قلیل۔
3 ...بہارِ شریعت، جلد:1، حصہ:اول، صفحہ:93۔
4 ...بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:95، حصہ:1 بتغیر قلیل۔
5 ...التاریخ الکبیر، جلد:2، صفحہ:10، رقم:1517۔

فرشتوں کے ذِمّے مختلف کام(*Task*) لگائے جاتے ہیں، مثلاً ❁کسی فرشتے کے ذِمّے بارش برسانے کا کام ہے ❁کسی کے متعلق ہَوا چلانا ❁کسی کے متعلق بندوں تک رِزْق پہنچانا ❁کسی کے ذِمّے ذِکْر کے حلقوں میں حاضِر ہونا ❁ ایسے ہی اور بہت سے کام ہیں جو فرشتے انجام دیتے ہیں۔

فرشتوں کی پیدائش کے مختلف انداز

پیارے اسلامی بھائیو! ❁فرشتوں کی پیدائش(*Birth*) کا طریقہ ہم انسانوں جیسا نہیں ❁ یعنی انسان پہلے خون کا لوتھڑا(*Blood Clot*) ہوتا ہے ❁ پھر گوشت بنتا ہے ❁ پھر اعضا مکمل ہوتے ہیں ❁ پھر اس میں رُوح ڈالی جاتی ہے، پھر پُورا انسان بن کر دُنیا میں آتا ہے ❁ رفتہ رفتہ بڑا ہوتا رہتا ہے ❁ فرشتوں کا معاملہ ایسا نہیں ❁ فرشتوں کو اللہ پاک کلمۂ کُن سے پیدا کرتا ہے، یعنی اللہ پاک فرماتا ہے: ہو جا! تو فرشتہ پیدا ہو کر اپنے کام میں مَصْرُوف(*Engross*) ہو جاتا ہے ❁ فرشتوں کی پیدائش اب بھی جاری ہے اور ان کی پیدائش کے مختلف انداز ہیں مثلاً ❁ چوتھے آسمان پر ایک فرشتہ ہے، جس کا نام روح ہے، یہ فرشتہ ہر روز 12 ہزار تسبیحیں کہتا (یعنی اللہ پاک کی پاکی بولتا) ہے، اس فرشتے کی ہر تسبیح سے ایک فرشتہ پیدا ہوتا ہے۔[1] ❁ حدیث شریف میں ہے: جنّت میں ایک نہر ہے، حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام روزانہ اس نہر(*Canal*) میں جاتے ہیں، پھر باہَر آ کر پَر جھاڑتے ہیں تو ہر قطرے سے ایک فرشتہ پیدا ہوتا ہے۔[2] ❁ ایسے ہی بندوں کے نیک اَعْمال سے بھی فرشتے پیدا ہوتے ہیں، شیخ مُحیُ الدّین اِبْنِ عربی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ہر

---

1 ... تفسیرِ طبری، پارہ:30، سورۂ نباء، زیرِ آیت:38، جلد:12، صفحہ:415 ملتقطاً۔

2 ... مسندِ فردوس، جلد:5، صفحہ:486، حدیث:8842۔

اچھا کلام اور ہر اچھا کام فرشتہ بن کر آسمان کی طرف بلند ہو جاتا ہے۔[1] حدیثِ پاک میں ہے: رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّمْ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو بندہ میری تعظیم کے لئے درودِ پاک پڑھتا ہے تو اللہ پاک اس درودِ پاک سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے، اس کا ایک پَر مشرق (***East***) میں اور دوسرا پَر مغرب (***West***) میں ہوتا ہے، اس فرشتے کو حکم ہوتا ہے: جیسے بندے نے میرے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیہ وَآلہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھا، تُو اس بندے پر درود بھیج، پَس وہ فرشتہ قیامت تک اس بندے پر درود بھیجتا رہتا ہے۔[2] علّامہ قرطبی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو شخص سورۂ بقرہ اور سورۂ آلِ عمران پڑھتا ہے تو اللہ پاک اس کے ثواب سے فرشتے بناتا ہے، جو روزِ قیامت اس تلاوت کرنے والے کی شفاعت کریں گے۔[3]

معلوم ہوا: انسانوں کے نیک کام، نیک کلام، درود شریف پڑھنے اور تلاوت کرنے سے فرشتے پیدا ہوتے ہیں۔ کاش! ہم کثرت سے تلاوت کرنے والے، کثرت سے درود شریف پڑھنے، صرف و صرف اچھی باتیں کرنے اور نیک کام کرنے والے بن جائیں۔

آہ! پلّے نہ کچھ تلاوت ہے	نہ دُرُودوں کی کوئی کثرت ہے
آہ! عصیاں کی خُوب کثرت ہے	یا نبی! التجائے رحمت ہے
ایسی عصیاں کی پڑ گئی لت ہے	پھر وُہی بعدِ توبہ حالت ہے
آنکھ نم ہے نہ کچھ ندامت ہے	آہ! اعمال کی یہ شامت ہے[4]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...الیواقیت والجواہر، المبحث التاسع عشر فی الکلام...الخ، جز:1، صفحہ:151۔
2 ...اَلْقَوْلُ الْبَدِیع، صفحہ:121۔
3 ...التذکرہ للقرطبی، صفحہ:317۔
4 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:685۔

فرشتہ صِفّت بننے کی دُعا

پیارے اسلامی بھائیو! ہم میں اور فرشتوں میں ہزار طرح فرق (***Differences***) ہے ❁ فرشتے نُور سے بنے ہیں اور ہم مٹی سے ❁ فرشتے کھاتے پیتے نہیں اور ہم کھانے پینے کے محتاج ہیں ❁ ہماری زندگی عارضی (***Temporary***) ہے جبکہ فرشتے قیامت تک زِندہ رہیں گے۔ غرض؛ ہم میں اور فرشتوں میں بہت فرق ہے، البتہ! شریعت میں اس بات کی ترغیب (***Motivation***) دی گئی ہے کہ ہم فرشتوں کی مشابہت اختیار کریں، فرشتوں والے اخلاق اپنائیں، فرشتے جو کام کرتے ہیں، اگر ہماری طاقت میں ہوں تو وہ کام کیا کریں۔

سورۂ فاتحہ میں ہم دُعا کرتے ہیں:

اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ﴿۵﴾ (پارہ:1، سورۂ فاتحہ:5)	ترجَمہ کنز الایمان: ہم کو سیدھا راستہ چلا۔

یہ صِراطِ مستقیم کیا ہے؟

صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ (پارہ:1، سورۂ فاتحہ:6)	ترجَمہ کنز الایمان: راستہ اُن کا جن پر تُو نے احسان کیا۔

سُلْطَانُ الْمُفَسِّرِیْن حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے فرمان کے مُطابق وہ جن پر اللہ پاک کا اِنْعام ہوا، ان میں فرشتے بھی شامِل ہیں۔[1] گویا ہم یوں دُعا کرتے ہیں: اے اللہ پاک! ہمیں فرشتوں کے رستے پر چلا، فرشتوں والے اَخْلاق عطا فرما، فرشتوں والی صِفات (***Qualities***) عطا فرما! فرشتے تیرے فرمانبردار ہیں، ہمیں بھی اپنی اطاعت و

---

1 ... تفسیر طبری، پارہ:1، سورۂ فاتحہ، زیرِ آیت:6، جلد:1، صفحہ:106۔

فرمانبرداری کی توفیق عطا فرما، اے رَبّ کریم! فرشتے گُنَاہوں سے معصُوم ہیں، ہمیں بھی گُنَاہوں سے محفوظ فرما۔

فرشتوں جیسی صفیں بناؤ!

قرآنِ کریم کی ایک سُورت ہے: سورۂ صَافّات، اس مبارک سورت کی پہلی آیت میں اللہ پاک نے فرمایا:

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ (پارہ:23، سورۂ صَافّات:1)	ترجَمہ کنزالایمان: قسم ان کی کہ با قاعدہ صف باندھیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: یہاں صفیں باندھنے والوں سے مراد فرشتے ہیں۔[1] حضرت جابِر بن سَمُرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: ایک دِن پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے اور فرمایا: تم ایسے صَفّ کیوں نہیں بناتے، جیسے فرشتے بناتے ہیں۔ ہم نے عَرض کیا: یَارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! فرشتے کیسے صَفّ بناتے ہیں؟ فرمایا: پہلے اگلی صَفّ مکمل کرتے ہیں اور خوب مِل کر کھڑے ہوتے ہیں۔[2]

معلوم ہوا؛ فرشتوں کے وہ کام جو ہم بھی کر سکتے ہیں، ان کاموں میں فرشتوں کی مشابہت (*Similarity*) اختیار کرنا شریعت کو پسند ہے۔

اللہ پاک بندے کو فرشتہ صفت دیکھنا پسند فرماتا ہے

تفسیر طبری میں ہے: مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہ

---

1 ... تفسیرِ خازن، پارہ:23، سورۂ صافات، زیرِ آیت:1، جلد:4، صفحہ:15۔

2 ... تفسیرِ بغوی، پارہ:23، سورۂ صافات، زیرِ آیت:1، جلد:3، صفحہ:653۔

کا معمول مبارک (**Schedule**) تھا کہ جب نماز پڑھانے لگتے تو نمازیوں کو فرماتے: صفیں سیدھی کر لو! اے فُلاں تُو ذرا آگے ہو جا! اے فُلاں! تُو پیچھے ہو جا! پھر فرماتے: **بے شک اللہ پاک تمہیں فرشتوں کی طرح دیکھنا پسند فرماتا ہے۔**[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اس روایت سے بھی معلوم ہوا؛ فرشتوں کی مُشَابہت اختیار کرنا اچھا ہے، اللہ پاک پسند فرماتا ہے کہ ہم انسان ویسے کام کریں، جیسے فرشتے کرتے ہیں۔

عِلْم کیسے ملتا ہے؟

امام ابوطالِب مکی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ قُوْتُ الْقُلُوْب میں لکھتے ہیں: پچھلی آسمانی کتابوں (**Heavenly Books**) میں سے ایک کتاب میں ہے کہ اللہ پاک نے فرمایا: اے بنی اسرائیل! یہ نہ کہو کہ عِلْم آسمان میں ہے، اسے کون اُتار کر لائے گا؟ یہ نہ کہو کہ عِلْم زمین کی تہہ میں ہے، اسے کون نکال کر لائے گا؟ بلکہ اَلْعِلْمُ مَجْعُوْلٌ فِی قُلُوْبِكُمْ یعنی عِلْم کا مقام تو تمہارا دِل ہے، تَاَدَّبُوْا بَیْنَ یَدَیَّ بِآدَابِ الرُّوْحَانِیِّیْنَ وَ تَخَلَّقُوْا لِیْ بِاَخْلَاقِ الصِدِّیْقِیْنَ اَظْهَرُ الْعِلْمَ فِیْ قُلُوْبِكُمْ تم میرے حُضُور فرشتوں جیسے آداب (**Manners**) اپنالو! صِدِّیقین جیسے اَخْلاق اپنالو! میں تمہارے دِلوں میں عِلْم کے چشمے جاری کر دوں گا۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** ❁ عِلْمِ دین ہدایت کا ذریعہ ہے (**Source of Guidance**) ❁ عِلْمِ دین سب فضائل کی اَصْل ہے ❁ عِلْمِ دِین دُنیا و آخرت کی بھلائیوں کا مجموعہ ہے اور یہ عِلْمِ دِین ملتا کیسے ہے؟ ہم فرشتوں والے آداب اپنالیں، صِدِّیقین جیسے اَخْلاق اپنالیں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک فضل فرمائے گا اور ہمارے دِل میں عِلْمِ دِین

---

1 ... تفسیر طبری، پارہ:23، سورۂ صافات، زیرِ آیت:166، جلد:10، صفحہ:29681 ملتقطاً۔
2 ... قوت القلوب، الفصل الحادی والثلاثون، کتاب: العلم وتفضیلہ، جلد:1، صفحہ:238۔

کے چشمے جاری فرمادے گا۔

اللہ پاک ہمیں ایسے آداب واَخلاق اور پاکیزہ کردار نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فرشتوں کی صِفَات کا بیان

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہئے کہ جتنا انسان کے اِختیار میں ہے، اتنا فرشتہ صفت بننے، فرشتوں جیسے کام کرنے اور فرشتوں جیسے آداب اپنانے کی کوشش میں مسلسل لگے رہیں۔ آیئے! فرشتوں کے چند کام اور آداب سنتے ہیں:

(1): فرشتے نماز پڑھتے ہیں

فرشتوں کے پاکیزہ اَخلاق وعادات میں سے ہے کہ فرشتے نماز پڑھتے ہیں اور کثرت سے اللہ پاک کے حُضُور سجدے کرتے ہیں۔ قرآنِ کریم میں بھی اس کا ذکر ہے۔ اور ہمارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بھی اس کی خبر دی، ایک حدیث شریف میں ہے: **بے شک آسمان میں 4 انگلیوں کے برابر بھی جگہ نہیں ہے مگر وہاں کوئی نہ کوئی فرشتہ پیشانی رکھے، اللہ پاک کے حُضُور سجدہ کررہا ہے۔**(1)

فرشتوں کے مؤذِن اور امام

پیارے اسلامی بھائیو! فرشتے نماز تو پڑھتے ہیں، ان کے نماز پڑھنے کا انداز بھی بڑا خوبصُورت (*Beautiful*) ہے۔ روایات کے مطابق ❁ حضرت اسرافیل عَلَیْہِ السَّلَام فرشتوں

---

1 ...ترمذی، کتاب: الزہد، باب: فی قول النبی لو تعلمون...الخ، صفحہ: 555، حدیث: 2312۔

کے مؤَذِّن ہیں، آپ 12 مرتبہ دِن میں اور 12 مرتبہ رات کو اذان دیتے ہیں[1] ❁ حضرت میکائیل عَلَیْہِ السَّلام اور بعض روایات کے مطابق حضرت جبرائیل عَلَیْہِ السَّلام فرشتوں کے امام ہیں[2] ❁ جہاں ہمارا کعبہ شریف ہے، اس کی بالکل سیدھ میں آسمان پر فرشتوں کا قبلہ ہے، جسے بَیْتُ الْمَعْمُور کہتے ہیں، وہاں فرشتوں کی جماعت ہوتی ہے اور ایک دِن میں 70 ہزار فرشتے وہاں نماز پڑھتے ہیں، جو ایک بار پڑھ لیتے ہیں، دوبارہ کبھی ان کی باری نہیں آتی[3] ❁ یہ فرشتے صفیں بناتے ہیں، پہلے اگلی صَفّ مکمل کرتے ہیں، پھر پچھلی صَف شروع کرتے ہیں، سب آپس میں یُوں مل کر کھڑے ہوتے ہیں کہ درمیان میں جگہ خالی نہیں رہتی[4] ❁ یہ 70 ہزار فرشتے جو بَیْتُ الْمَعْمُور میں نماز پڑھ لیتے ہیں، جب شام ہوتی ہے تو یہ زمین پر آجاتے ہیں، کعبہ شریف کا طواف کرتے ہیں اور پھر...(سُبْحٰنَ اللہ!) بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوتے ہیں، ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں سلام عَرض کرتے ہیں، پھر واپس لوٹ جاتے ہیں۔[5]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے فرشتوں کی...!! ❁ فرشتے بَیْتُ الْمَعْمُور میں باجماعت نماز ادا کرتے ہیں ❁ یہ صفیں بناتے ہیں ❁ پہلے اگلی صف مکمل کرتے ہیں ❁ صفوں میں مِل کر کھڑے ہوتے ہیں ❁ حضرت اسرافیل عَلَیْہِ السَّلَام اذان پڑھتے ہیں ❁ حضرت میکائل عَلَیْہِ السَّلَام یا حضرت جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام جماعت کرواتے ہیں ❁ پھر جب فرشتے نماز پڑھ

---

1 ...حُسْنُ التَّنَبُّہ لِمَا وَرَدَ فِی التَّشَبُّہ، ومنہا: الامامۃ، جلد: 1، صفحہ: 247۔
2 ...حُسْنُ التَّنَبُّہ لِمَا وَرَدَ فِی التَّشَبُّہ، ومنہا: الامامۃ، جلد: 1، صفحہ: 247۔
3 ...حُسْنُ التَّنَبُّہ لِمَا وَرَدَ فِی التَّشَبُّہ، ومنہا: الامامۃ، جلد: 1، صفحہ: 248۔
4 ...حُسْنُ التَّنَبُّہ لِمَا وَرَدَ فِی التَّشَبُّہ، ومنہا: اتمام الصف الاول فی الصلاۃ...الخ، جلد: 1، صفحہ: 258۔
5 ...حُسْنُ التَّنَبُّہ لِمَا وَرَدَ فِی التَّشَبُّہ، ومنہا: قصد البیت الحرام بالحج...الخ، جلد: 1، صفحہ: 361۔

لیتے ہیں تو کیا کرتے ہیں؟ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہو کر ہمارے نبی، پیارے نبی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں سلام عرض کرتے ہیں۔

کاش! ہم بھی یہ صِفَات (**Qualities**) اپنا لیں، ہم پر پانچ نمازیں فرض ہیں اور یہ نمازیں مسجد میں باجماعت ادا کرنا واجِب ہے۔ کاش! ہم بھی مسجد میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ، پہلی صَفّ میں باجماعت نماز ادا کیا کریں، زہے نصیب! نماز پڑھنے کے بعد درود و سلام پڑھنے کی بھی سَعَادت نصیب ہو جائے، پھر تو کیا ہی بات ہے...!!

نمازِ باجماعت کے فضائل

جو خوش نصیب باجماعت نمازیں پڑھتے ہیں، پہلی صف پانے کی کوشش (**Efforts**) کرتے ہیں، نماز کے بعد کچھ دیر بیٹھ کر ذِکْر و درود کرتے ہیں، فرشتے ان کے لئے مغفرت کی دُعائیں کرتے ہیں، چنانچہ ❁ صحابیٔ رسول حضرت ابواُمامہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک فرشتے پہلی صَفّ (والوں) پر درود بھیجتے (یعنی ان کے لئے مغفرت کی دُعائیں) کرتے ہیں۔[1] ❁ مسند امام احمد کی روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک بندہ (نماز سے فارغ ہو کر) جب تک مُصَلّے پر بیٹھا رہتا ہے، فرشتے اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں اور فرشتوں کا درود یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ، اَللّٰھُمَّ ارْحَمْہٗ اے اللہ پاک! اس بندے کی مغفرت فرما، اس پر رحم فرما[2] ❁ حُضُورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو مجھ پر درود پڑھتا ہے، فرشتے اس کے لئے بخشش کی دُعا کرتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے درود کم

---

1 ...مسند امام احمد، جلد:9، صفحہ:198، حدیث:22901۔

2 ...مسندِ امام احمد، جلد:1، صفحہ:399، حدیث:1232۔

پڑھے یا زیادہ۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اندازہ کیجئے! فرشتے معصوم ہیں، کبھی گُناہ نہیں کرتے، فرشتے اللہ پاک کے اِطاعت گزار ہیں، یہ اللہ پاک کا قُرب رکھتے ہیں، کتنا خوش نصیب (***Lucky***) ہے وہ بندہ جس کے لئے فرشتے مغفرت کی دُعائیں کر رہے ہوتے ہیں، فرشتے اس کے لئے اللہ پاک سے رحمت کا سُوال کر رہے ہوتے ہیں۔ کاش! ہم فرشتوں کی دُعائیں لینے والے بن جائیں۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

عمل کا ہو جذبہ عطا یاالٰہی! | گُناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی!
میں پانچوں نَمازیں پڑھوں باجماعت | ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی!
میں پڑھتا رہوں سنّتیں، وقْت ہی پر | ہوں سارے نوافل ادا یاالٰہی![2]

(2): فرشتوں کی مختلف عبادات

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے سُنا! بَیْتُ الْمَعْمُوْر میں روزانہ 70 ہزار فرشتے نماز پڑھتے ہیں، اب یہ تو 70 ہزار ہیں، باقی فرشتے کیا کرتے ہیں؟ وہ بھی نماز پڑھتے ہیں۔ ایک مرتبہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے اور ایک منافق کے نماز نہ پڑھنے کی شکایت (***Complaint***) کی، اس پر رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ساتوں آسمانوں میں بے شُمار فرشتے ہیں جو نمازیں پڑھتے ہیں، لہٰذا اللہ پاک کو فُلاں منافق کی نمازوں کی کوئی پروا نہیں۔ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ

---

1 …ابنِ ماجہ، کتاب: اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیہا، صفحہ: 152، حدیث: 907۔

2 …وسائلِ بخشش، صفحہ: 102۔

عَنْہ نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! فرشتوں کی نماز کیسی ہے؟ اس پر رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خاموشی اختیار فرمائی، تھوڑی دیر بعد حضرت جبرائیلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام حاضِر ہوئے اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! عمر کو میرا اسلام کہئے اور انہیں بتائیے کہ پہلے آسمان کے فرشتے سجدے میں ہیں اور قیامت تک سجدے ہی میں رہیں گے، دوسرے آسمان والے فرشتے رکوع میں ہیں اور قیامت تک رکوع ہی میں رہیں گے، تیسرے آسمان والے فرشتے قیام میں ہیں اور قیامت تک قیام ہی میں رہیں گے۔(1)

فقیہ ابو اللیث سمرقندی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: اللہ پاک نے 7 آسمان پیدا فرمائے، جو فرشتوں سے بھرے ہوئے ہیں، یہ فرشتے نماز پڑھتے ہیں اور لمحہ بھر کے لئے بھی سُستی نہیں کرتے، ہر آسمان کے فرشتوں کی عِبَادت مختلف ہے، ایک آسمان کے فرشتے قیام میں ہیں، ایک آسمان کے فرشتے سجدے میں ہیں اور عرش اُٹھانے والے فرشتے اللہ پاک کی حمد و ثنا (**Praise**) میں مَصرُوف ہیں۔ مزید فرماتے ہیں: ہم مسلمانوں پر، ہم غلامانِ مصطفےٰ پر اللہ پاک نے کرم فرمایا کہ فرشتوں کی ان مختلف قسم کی عِبَادات کو ہماری نماز میں جمع فرما دیا۔(2)

اللہ پاک ہمیں توفیق عطا فرمائے، ہم فرشتوں کی نقل کریں، قیام بھی کریں، رکوع بھی کریں، سجدے بھی کریں اور اللہ پاک کی حمد و ثنا بھی بیان کیا کریں۔

آج سجدے کی رات ہے

مشہور عاشقِ رسول، تابعی بزرگ حضرت اُوَیس قَرَنی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا معمول مبارک تھا، آپ رات کو عشا کی نماز سے فارِغ ہو کر فرماتے: آج قیام کی رات ہے، پھر ساری رات قیام

1 ...حلیۃ الاولیا، جلد:4، صفحہ:307، رقم:5652 ملتقطًا۔

2 ...تنبیہ الغافلین، باب الصلوات الخمس، صفحہ:159 ملتقطًا۔

میں گزار دیتے، اگلی رات کہتے: آج رکوع کی رات ہے، پھر ساری رات رکوع میں گزار دیتے، تیسری رات فرماتے: آج سجدے کی رات ہے، پھر سجدے میں سَر رکھتے اور ساری رات سجدے میں گزار دیا کرتے تھے۔[1]

مِرے دِل سے دنیا کی چاہت مِٹا کر	کر اُلفت میں اپنی فنا یاالٰہی!
عبادت میں گزرے مری زندگانی	کرم ہو کرم یاخدا یاالٰہی!
تُو اپنی وِلایت کی خیرات دیدے	مِرے غوث کا واسطہ یااِلٰہی![2]

(3): فرشتے اور چاشت کی نماز

پیارے اسلامی بھائیو! فرشتوں کا ایک پیارا وَصف (**Quality**) ہے کہ یہ چاشت کی نماز بھی پڑھتے ہیں، چنانچہ حضرت عبد اللہ بن زید رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ سے روایت ہے، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میں نے اللہ پاک کی بارگاہ میں سُوال کیا کہ میری اُمّت پر چاشت کی نماز فرض کر دی جائے۔ اللہ پاک نے فرمایا: (اے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم!) یہ فرشتوں کی نماز ہے، پس آپ کی اُمّت میں سے جو چاہے یہ نماز پڑھے، جو چاہے نہ پڑھے (یعنی چاشت کی نماز فرض نہیں، نفل ہے)۔[3]

اللہ پاک ہمیں بھی فرشتوں والی نماز **یعنی چاشت کے نوافِل** پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اشراق و چاشت کی فضیلت پر 3 احادیث

اشراق و چاشت کے نوافِل پڑھنے کے بہت فضائل ہیں: **(1):** سرورِ کائنات، فخرِ

---

1 ...تذکرۃ الاولیا، صفحہ: 31۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 105۔
3 ...حُسۡنُ التَّنَبُّہ لِمَا وَرَدَ فِی التَّشَبُّہ، جلد: 1، صفحہ: 264۔

مَوجُودات صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نَمازِ اِشْرَاق کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: جو نَمازِ فجر باجَمَاعَت ادا کر کے ذِکْرُ اللہ کرتا رہے یہاں تک کہ سورج بلند ہو جائے پھر 2 رکعتیں پڑھے تو اسے حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔[1] (2): ابو داوٗد شریف کی روایت میں ہے: جو شخص نمازِ فَجْر سے فارِغ ہونے کے بعد اپنے مُصلّے پر (یعنی جہاں نَماز پڑھی وہیں) بیٹھا رہے حتّٰی کہ اِشراق کے نَفْل پڑھ لے، صِرف بھلائی کی بات ہی کہے تو اُس کے گناہ بَخْش دیئے جائیں گے اگرچِہ سمندر کے جھاگ (*Foam of sea*) سے بھی زیادہ ہوں۔[2] (3): ترمذی شریف کی حدیثِ پاک میں ہے: جس نے چاشت کی 12 رکعتیں پڑھیں، اللہ پاک اس کے لئے جَنَّت میں سونے کا محل (*Palace of Gold*) بنائے گا۔[3]

بنادے مجھے نیک نیکوں کا صَدقہ	گناہوں سے ہردم بچا یاالٰہی!
عبادت میں گزرے مری زندگانی	کرم ہو کرم یاخدا یاالٰہی!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(4): فرشتے نماز کے لئے جگاتے ہیں

اے عاشقانِ رسول! فرشتوں کا ایک پیارا وَصف یہ بھی ہے کہ فرشتے بندوں کو نماز کے لئے جگاتے ہیں۔ مُعْجَمِ اَوْسط میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے، رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب آدمی رات کو نماز کے لئے اُٹھنے کے ارادے (*Intention*) سے سوتا ہے تو (اس کے اُٹھنے کے وقت) فرشتہ آکر کہتا ہے:

---

1 ... ترمذی، ابواب السفر، باب ماذکر ممایستحب من الجلوس، صفحہ: 171، حدیث: 586۔
2 ... ابوداود، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الضحی، صفحہ: 211، حدیث: 1287۔
3 ... ترمذی، کتاب الوتر، باب ماجاء فی صلاۃ الضحی، صفحہ: 141، حدیث: 473۔

اُٹھ! صبح ہو گئی، نماز پڑھ اور اللہ پاک کا ذِکْر کر۔ دوسری طرف شیطان کہتا ہے: ابھی بہت رات ہے، ٹھہر کے اُٹھ جانا۔ اگر (بندہ فرشتے کی بات مانے اور) اُٹھ کر نماز پڑھے تو وہ چاک و چوبند (**Active**) ہو جاتا ہے اور اگر شیطان کی بات مان کر سویا رہے تو شیطان اس کے کان میں گندگی کر جاتا ہے۔[1]

حضرت اِبْنِ زِیاد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے متعلق منقول ہے: آپ ہر جمعرات کو رات جاگ کر عبادت کیا کرتے تھے، ایک مرتبہ انہیں نیند آ گئی، آپ نے اپنی زوجہ (**Wife**) سے فرمایا: مجھے نیند آ رہی ہے، مجھے فُلاں وقت جگا دینا۔ زوجہ نے ہامی بھر لی، چنانچہ آپ سو گئے، رات کو جب آپ نے اُٹھنا تھا، اس وقت آپ کے خواب میں کوئی آیا، اس نے آپ کو پیشانی (**Forehead**) سے پکڑ کر کہا: اے ابنِ زِیاد! اُٹھئے! اللہ پاک کا ذِکْر کر لیجئے![2]

سُبْحٰنَ الله! **پیارے اسلامی بھائیو!** مسلمانوں کو نماز کے لئے جگانا فرشتوں کا طریقہ (**Method**) ہے اور مزید فضیلت کی بات یہ کہ نمازِ فجر کے لئے جگانا ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بھی پیاری پیاری سُنّت ہے۔ اَلْحَمْدُ لله! دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول آج کے دور میں اس سُنّت کو بھی زِندہ کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتے ہیں۔ آپ بھی کوشش کیا کیجئے! نمازِ فجر کے لئے مسلمان بھائیوں کو جگایا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! اس کی بڑی برکتیں (**Blessings**) ملیں گی۔

لگا فجر میں بھائی گھر گھر پہ جا کر | ذرا دل لگا کر صدائے مدینہ

نوٹ: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں **صدائے مدینہ** کو اب **فجر کے لئے جگانا** کہا جاتا ہے۔

---

1 ... معجمِ اوسط، جلد:6، صفحہ:146، حدیث:8293۔
2 ... حلیۃ الاولیا، جلد:2، صفحہ:277، حدیث:2218۔

(5):فرشتے نیکی کی دعوت دیتے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! فرشتے نیکی کی دعوت بھی دیتے ہیں۔ چنانچہ حضرت ابودرداء رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب سورج طلوع ہوتا ہے تو 2 فرشتے کہتے ہیں: اے لوگو! اپنے رَبّ (کی رضا والے کاموں) کی طرف بڑھ چلو...!! بے شک تھوڑا اور بقدرِ کفایت مال اُس زیادہ مال سے بہتر (**Better**) ہے جو ہلاکت (***Devastation***) میں ڈال دے۔[1]

حضرت عَمْرو بن حزم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنی توبہ کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں کوفہ کے کھنڈرات سے گزر رہا تھا، میرے دِل میں گُناہ کا خیال آیا، جب میں اس گُناہ کی طرف بڑھنے لگا تو ہاتفِ غیبی (یعنی غیب سے کسی فرشتے) کی آواز آئی:[2]

كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۙ﴿۳۸﴾ (پارہ:29، سورۂ مدثر:38)	ترجَمہ کنز الایمان: ہر جان اپنی کرنی میں گِروِی ہے۔

نیکی کی دعوت دینے کی فضیلت

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** فرشتے نیکی کی دعوت بھی دیتے ہیں۔ کاش! ہم بھی نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچایا کریں۔ ایک بار حضرت مُوسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کیا: یَااللہ پاک! جو اپنے بھائی کو نیکی کا حکم دے اور بُرائی سے منع کرے اُس کی جَزا کیا ہے؟ اللہ پاک نے ارشاد فرمایا: میں اُس کے ہر ہر کلمہ کے بدلے ایک سال کی

---

1 ...مسندِ ابن ابی شیبہ، جلد:1، صفحہ:48، حدیث:36 ملتقطاً۔

2 ...حُسْنُ التَّنَبُّه لِمَا وَرَدَ فِي التَّشَبُّه، ومنہا: الوعظ والنصیحت، جلد:1، صفحہ:380۔

عبادت کا ثواب لکھتا ہوں اور اُسے جہنم کی سزا دینے میں مجھے حَیا آتی ہے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

فرشتوں کی چند مزید صفات

پیارے اسلامی بھائیو! فرشتوں کی اور بہت ساری صِفَات ہیں مثلاً ❁ فرشتے اللہ پاک کا ذِکر کثرت سے کرتے ہیں ❁ فرشتے ذِکر کی محفلوں میں شریک ہوتے ہیں[2] ❁ فرشتے نمازیوں، روزہ داروں، رات کو تلاوت کرنے والوں اور باوُضُو سونے والوں کے لئے مغفرت کی دُعا کرتے ہیں ❁ فرشتے نیک لوگوں کے جنازے میں شریک ہوتے ہیں[3]

فرشتے ذکرِ مصطفےٰ کرتے ہیں

فرشتے کثرت سے ذِکرِ مصطفےٰ کرتے ہیں یہاں تک کہ ایک روایت میں ہے: اِنَّ الْمَلَائِکَةَ تَذْکُرُہٗ فِی کُلِّ سَاعَاتِھَا بے شک فرشتے ہر گھڑی مصطفےٰ جانِ رحمت صَلَّی اللهُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو یاد کرتے، آپ کا ذِکرِ خیر کرتے رہتے ہیں۔[4]

سُبْحٰنَ الله! کاش! ہم بھی یہ وَصف اپنائیں، بیٹھتے، اُٹھتے، چلتے، پھرتے، کھاتے، پیتے، کام کرتے، ہر وقت، ہر ساعت کسی نہ کسی انداز میں ذِکرِ مصطفےٰ، یادِ مصطفےٰ کرتے ہی رہا کریں۔

اُن کی یادوں میں کھو جائیے! | مصطفےٰ، مصطفےٰ کیجئے![5]

---

1 ...مکاشفۃ القلوب، صفحہ:48۔
2 ...حُسْنُ التَّنَبُّه لِمَا وَرَدَ فِي التَّشَبُّه، ومنها: محبۃ مجالس الذکر...الخ، جلد:1، صفحہ:228۔
3 ...حُسْنُ التَّنَبُّه لِمَا وَرَدَ فِي التَّشَبُّه، ومنها: حضور عبد المؤمن، جلد:1، صفحہ:467۔
4 ...حُسْنُ التَّنَبُّه لِمَا وَرَدَ فِي التَّشَبُّه، ومنها: الاکثار من ذکرہ...الخ، جلد:1، صفحہ:376۔
5 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:506۔

اور اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیہ فرماتے ہیں:

جو نہ بُھولا ہم غریبوں کو رضا | یاد اس کی اپنی عادَت کیجئے![1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

فرشتے علما سے محبت کرتے ہیں

فرشتوں کی مزید صِفَات سنیئے! ۞ فرشتے عُلَمائے دِین سے محبت کرتے ہیں اور علمائے کرام سے دوستی میں رغبت رکھتے ہیں۔[2]

یہاں غور کرنے کی بات ہے! ہمارے دوست کون ہیں؟ ہم کس کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے ہیں؟ کیا ہم بھی عُلَمائے کرام سے دوستی رکھتے ہیں۔ کیا ہمارے موبائل میں کسی عاشقِ رسول، عالِمِ دِین، مفتیٔ اسلام کا نمبر ہے؟ شاید اکثر کا جواب نفی میں آئے۔ فرشتے عُلَمائے کرام سے دوستی رکھتے ہیں، ہمیں بھی چاہئے کہ ہم عُلَمائے کرام سے دوستی رکھیں، عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام سے تعلقات (*Relationship*) بڑھائیں گے، ان سے دوستی کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا بھی بہتر ہو گی، عِلْمِ دین بھی سیکھنے کو ملتا رہے گا، گناہوں سے بچنے کا سامان بھی ہو گا اور اللہ پاک نے چاہا تو روزِ قیامت بھی بیڑا پار ہو گا۔

ہم کو اے عطّار سُنّی عالموں سے پیار ہے | اِنْ شَآءَ اللّٰہ! دوجہاں میں اپنا بیڑا پار ہے

فرشتے آپس میں بھائی بھائی ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! ۞ فرشتے ہمیشہ سچ بولتے ہیں، کبھی جھوٹ نہیں بولتے ۞ فرشتے

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:198۔

2 ...حلیۃ الاولیا، جلد:1، صفحہ:424، حدیث:1219۔

آپس میں لڑتے نہیں، حسد (***Jealousy***)، کینہ، بُغض (***Hatred***) نہیں رکھتے بلکہ تمام فرشتے آپس میں بھائی بھائی بن کر رہتے ہیں، جی ہاں! اللہ پاک کے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام علیہم الرّضوان کے درمیان بھائی چارہ (***Brotherhood***) قائم کرتے ہوئے فرمایا: وَمُؤَاخٍ بَيْنَكُمْ كَمَا آخَىَ اللهُ بَيْنَ الْمَلَائِكَةِ میں تمہارے درمیان ایسا بھائی چارہ قائم کرتا ہوں، **جیسے اللہ پاک نے فرشتوں کو بھائی بھائی بنایا ہے۔**(1)

اب ہمارے ہاں تو سگے بھائی بھی آپس میں بھائی بھائی بن کر نہیں رہتے، لڑائی، جھگڑے، بُغض، کینہ، حسد، جلن، پیسے کی لڑائی (***Money Rift***)، اَنا کی لڑائی، جائیداد کی لڑائی (***Property Fights***)، چھوٹی چھوٹی باتوں پر ہم ایک دوسرے سے لڑتے رہتے ہیں، اللہ پاک ہمیں لڑائی جھگڑوں سے محفوظ فرمائے۔ ہم مسلمان ہیں اور مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں، اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ (پارہ:26، سورۂ حجرات:10)	ترجمۂ کنز الایمان: مسلمان مسلمان بھائی ہیں۔

اس لئے ہمیں چاہیے کہ ہم فرشتوں والا وَصف اپنائیں، لڑائی جھگڑے سے بچیں اور بھائی بھائی بن کر پیار محبّت سے رہا کریں۔

کوئی جھاڑ دے تب بھی نرمی بَرَتنا | کئے جانا صَبْر اَجر اِس میں بڑا ہے(2)

فرشتے اولیائے کرام سے محبت کرتے ہیں

فرشتوں کی چند مزید صفات سنئے! ❁ فرشتے نیک لوگوں سے، اَوْلیائے کرام سے

---

1 ...معجم کبیر، جلد:3، صفحہ:330، حدیث:5001۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:455۔

محبّت کرتے ہیں، جی ہاں! قرآنِ کریم میں ہے، فرشتے نیک لوگوں سے کہتے ہیں:

نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُكُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ فِی الْاٰخِرَةِ ۚ (پارہ:24، سورۂ حم سجدہ:31)

ترجَمہ کنز الایمان: ہم تمہارے دوست ہیں دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں۔

اَلْحَمْدُ لله! ہمیں بھی نیک لوگوں سے، اولیائے کرام سے محبّت ہے ❁ ہر عاشقِ رسول سے محبّت ہے ❁ ہم غوث پاک سے بھی محبّت کرتے ہیں ❁ خواجہ اجمیر سے بھی محبت کرتے ہیں ❁ داتا حُضُور سے بھی محبّت کرتے ہیں ❁ بابا فرید سے بھی محبّت کرتے ہیں ❁ شاہ رُکنِ عالم سے بھی محبّت کرتے ہیں ❁ سلطان باہو سے بھی محبّت کرتے ہیں ❁ اللہ پاک کا فضل ہے کہ ہمیں اعلیٰ حضرت سے بھی محبّت ہے ❁ تمام اولیا رحمۃ اللہ علیہم سے محبّت ہے اور یہ محبّت کیوں نہ ہو کہ فرشتے بھی اولیا سے محبّت کرتے ہیں اور اَلْحَمْدُ لله! ہمارا پیارا اللہ پاک بھی اولیائے کرام سے پیار فرماتا ہے۔

ہم کو سارے اولیا سے پیار ہے | اِنْ شَآءَ اللہ اپنا بیڑا پار ہے

فرشتے خوفِ خدا والے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ فرشتوں کی صِفات میں سے ہے کہ فرشتے عمامہ باندھتے ہیں۔[1] غزوۂ بدر میں مسلمانوں کی مدد کے لئے فرشتے عمامہ باندھ کر نازل ہوئے۔[2] ہمیں بھی عمامے کا تاج سجا لینا چاہیے ❁ فرشتے نیک صالح مسلمان مریضوں کی عیادت بھی کرتے ہیں[3] ہمیں بھی مسلمانوں کی عیادت کرنی چاہیے ❁ فرشتے حیا والے ہیں[4] ہمیں بھی حیا

---

1 ... معجم کبیر، جلد:6، صفحہ:222، حدیث:13237۔

2 ... سبل الهدی والرشاد، جماع ابواب المغازی، الباب السابع فی بیان غزوۃ بدر، جلد:4، صفحہ:44۔

3 ... شعب الایمان، جلد:3، صفحہ:84، حدیث:2953۔

4 ... حُسْنُ التَّنَبُّه لِمَا وَرَدَ فِي التَّشَبُّه، ومنها: الحياء وغض البصر، جلد:1، صفحہ:471۔

دار بننا چاہیے ❁ فرشتے خوفِ خُدا والے ہیں[1] فرشتے اللہ پاک کی خفیہ تدبیر سے ڈرتے ہیں اور اللہ پاک کی خفیہ تدبیر سے ڈر کر آنسو بھی بہاتے ہیں، کاش! ہمیں بھی خوفِ خُدا میں رونا، آنسو بہانا نصیب ہو جائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اجتماع

پیارے اسلامی بھائیو! فرشتہ صفت بننے، گُناہوں سے بچنے اور نیکیوں پر استقامت پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے! اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دین و دنیا کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اجتماع بھی ہے۔ آئیے! ہفتہ وار اجتماع میں پابندی سے شرکت (**Participation**) کا ذِہن پانے کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

گُناہوں بھری زِندگی میں مدنی انقلاب

کراچی (پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں گناہوں بھری زِندگی بسر کر رہا تھا، دُنیوی لذّات میں مَصْرُوف رہنا میرا معمول تھا، بُرے دوستوں کی صحبت (**Company**) نے مجھے اور بگاڑ دیا تھا، دوستوں کے ساتھ مل کر رات بھر گُناہوں کا سلسلہ جاری رہتا، ایک بار ایک اسلامی بھائی نے مجھے مَغْرب کے وقت نماز کی دعوت دی، نہ جانے ان کی دعوت میں کیا اَثَر تھا کہ میں اُن کے ساتھ مسجد کی طرف چل پڑا، نمازِ مغرب پڑھی، نماز کے بعد ایک اسلامی بھائی نے

---

1 ...حُسْنُ التَّنَبُّہ لِمَا وَرَدَ فِی التَّشَبُّہ، ومنہا: شدۃ الخوف من اللہ... الخ، جلد: 1، صفحہ: 478۔

فیضانِ سُنَّت سے دَرْس دیا، دَرْس کے فوراً بعد اسلامی بھائیوں نے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں جانے کی تیاری شروع کر دی۔ ایک اسلامی بھائی نے مجھے بھی ہفتہ وار اِجتماع میں شرکت کی ترغیب دِلائی، ان کا انداز ایسا پیارا تھا کہ میں فوراً ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کے لئے تیار ہو گیا، پھر جلد ہی اسلامی بھائیوں کے ساتھ مِل کر عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کی فضاؤں میں پہنچ گیا، وہاں سنّتوں بھرا بیان سُنا، ذِکْرُ اللہ میں مَصرُوف رہا، پھر رِقَّت انگیز دُعا ہوئی۔ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع اور عاشقانِ رسول کی صحبت کا مجھ پر ایسا اَثَر (***Effect***) ہوا کہ میں نے دُعا کے دوران رو رو کر اپنے گُناہوں سے توبہ کی اور آیندہ زِندگی نیکیوں میں گزارنے کی پختہ نیت کرلی، مجھ پر کیف وسُرور طاری تھا، اجتماع سے واپسی کے بعد میں نے نمازوں کی پابندی شروع کر دی اور نیکیوں بھری زِندگی گزارنے میں مَصرُوف ہو گیا۔

اسی ماحول نے ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیا دیکھو! | اندھیرا ہی اندھیرا تھا اُجالا کر دیا دیکھو!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دارُ الاِ فتاءاہلسنت ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی عِلْمِ دین کا فیضان عام کرنے میں مَصرُوف ہے، دعوتِ اسلامی کے ***I.T*** ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: ***Darul Ifta Ahlesunnat*** (دار الافتاء اہلسنت)۔

اس ایپلی کیشن میں آپ کو ملیں گے: درجنوں مذہبی اور معاشرتی سوالات کے تحریری فتاویٰ ❀ عقائد کے متعلق احکام ❀ قرآن وحدیث کے متعلق احکام ❀ وضو، غسل اور

ناپاکی کے احکام ❀ نماز کے متعلق مسائل ❀ میت کے متعلق مسائل ❀ مفتیانِ دعوتِ اسلامی کے اہم تربیتی اور معلوماتی ویڈیو کلپس اور بیانات ❀ معاشرتی اور مذہبی پہلوؤں پر رہنمائی کرتے مختلف آرٹیکلز اور کتابیں ❀ مفتیانِ کرام کے مختلف علمی، تربیتی اور شرعی معلومات پر مبنی سلسلے ❀ تجارت کورس، فرض علوم کورس اور بہت کچھ۔ یہ ایپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کرلیجئے! خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

ناخن کاٹنے کی سنتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اپنے ناخنوں کو کاٹو کیونکہ بڑھے ہوئے ناخنوں پر شیطان بیٹھتا ہے۔ (2)

اے عاشقانِ رسول! ❀ جُمعہ کے دن ناخن کاٹنا مستحب ہے، ہاں اگر زیادہ بڑھ گئے ہوں تو جُمعہ کا انتظار نہ کیجئے ❀ روایت میں ہاتھوں کے ناخن کاٹنے کا جو طریقہ بیان ہوا اس

---

(1) ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

(2) ... مسند فردوس، جلد:3، صفحہ:205، حدیث:4579۔

کا خُلاصہ پیش خدمت ہے: پہلے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے شروع کرکے ترتیب وار چھوٹی انگلی سمیت ناخن کاٹ لیجئے مگر انگوٹھا چھوڑ دیجئے، اب اُلٹے ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے شروع کرکے ترتیب وار انگوٹھے کے ناخن سمیت ناخن کاٹ لیجئے، اب آخر میں سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخن کاٹ لیجئے ❀ پاؤں کے ناخن کاٹنے کی ترتیب روایت میں نہیں، بہتر یہ ہے کہ سیدھے پاؤں کی چھوٹی اُنگلی سے شروع کرکے ترتیب وار انگوٹھے کے ناخن سمیت ناخن کاٹ لیجئے پھر اُلٹے پاؤں کے انگوٹھے سے شُروع کرکے چھوٹی اُنگلی کے ناخن سمیت ناخن کاٹ لیجئے ❀ غُسل فرض ہونے کی صُورت میں ناخن کاٹنا مکروہِ (تنزیہی) ہے ❀ دانت سے ناخن کاٹنا مکروہِ (تنزیہی) ہے اور اس سے برص (یعنی جسم پر سفید دھبے) کے مرض کا اندیشہ ہے ❀ ناخن کاٹنے کے بعد ان کو دفن کر دیجئے اور اگر ان کو پھینک دیں تو بھی حرج نہیں ❀ کٹے ہوئے ناخن بیت الخلا یا غسل خانے میں ڈال دینا مکروہِ (تنزیہی) ہے کہ اس سے بیماری پیدا ہوتی ہے ❀ بدھ کے دن ناخن نہیں کاٹنے چاہئیں کہ بَرص (***Vitiligo***) (یعنی جسم پر سفید دھبے) ہو جانے کا اندیشہ ہے البتہ اگر 39 دن سے نہیں کاٹے تھے اور آج بدھ کو 40واں دن ہے اگر آج نہیں کاٹتا تو 40 دن سے زائد ہو جائیں گے اور کل 41واں دن شروع ہو جائے گا تو اس پر واجب ہو گا کہ آج کے دن ہی کاٹے اس لئے کے 40 دن سے زائد ناخن رکھنا ناجائز اور مکروہِ تحریمی ہے ❀ لمبے ناخن شیطان کی نشست گاہ ہیں یعنی ان پر شیطان بیٹھتا ہے ❀ رات میں ناخن کاٹنے میں حرج نہیں۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد: 3 سے حِصّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس

---

1 … 550 سنتیں اور آداب، صفحہ: 50-51۔

عطار قادری رضوی دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید یئے اور پڑھیئے۔ سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مجھ کو جذبہ دے سفر کرتا رہوں پَروَردگار	سنّتوں کی تربیت کے قافلے میں بار بار
جو بھی شیدائی ہے مدنی قافلوں کا یاخدا!	دوجہاں میں اُس کا بیڑا پار فرما یاخدا![1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[2]

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:635 ملتقطاً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ:151، خلاصۃً۔

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیھم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے

---

1 ... اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 65۔
2 ... قَوْلُ البَدِیْع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ... اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[4]

---

1 ... قَوْلُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔

2 ... الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

3 ... مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

4 ... تاریخ اِبْنِ عَساکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔